سوال

(696) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سے میں نے کہا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ کے متعلق وضاحت مطلوب ہے ۔ لہٰذا حوالہ جات درج ذیل ہیں :

1 کتاب بدء الخلق حدیث ۴۵۹

2 کتاب الانبیاء حدیث ۴۸۱

3 کتاب الانبیاء حدیث ۴۸۹

یہ حوالہ جات درسی بخاری کے ہیں ۔

ہیں موسیٰ علیہ السلام کے بھی دو حلیے ثابت ہوتے ہیں ۔ اگر لغوی بحث ہو تو براہِ کرم کتاب کا حوالہ اور صفحہ نمبر بھی لکھ دیں ۔ (خاور رشید، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ سے تعلق رکھنے والی احادیث کی صحیح بخاری سے نشاندہی فرمائی ہے ، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

1...کتاب بدء الخلق (ا ۴۵۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث ((وَرَأَيْتُ عِيْسٰى رَجُلًا مَرْبُوعًا مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ)) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تھا درمیانہ قد، میانہ جسم ، رنگ سرخی اور سفیدی لیے ہوئے اور سر کے بال سیدھے تھے ۔ '']

2...کتاب الأنبیاء (ا ۴۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ((وَرَأَيْتُ عِيْسٰى فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ)) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ((فَأَمَّا عِيْسٰى فَرَجُلٌ رَبْعَةٌ)) عیسیٰ علیہ السلام کو بھی دیکھا وہ میانہ قد اور نہایت سرخ وسفید رنگ والے تھے ایسے تروتازہ اور پاک وصاف

3...کتاب الانبیاء (ا ۴۸۹) مجاہد عن ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ((فَأَمَّا عِيْسٰى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ)) عیسیٰ علیہ السلام نہایت سرخ گھنگھریالے بالوں والے اور چوڑے سینے والے تھے ۔ ''] اور نافع عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ((أَرَانِي اللَّيْلَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا تَرٰى

روایات میں کوئی تعارض نہیں کیونکہ ایک روایت میں سبط الرأس کا ذکر ہے اور دوسری میں جَعْدٌ کا ذکر ہے اور تیسری میں رَجِلُ الشَّعْرِ کا ذکر ہے تو تینوں روایات کے ملانے سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ مسیح علیہ السلام کے بالوں میں کچھ جعودت ہے اور کچھ سبوطت ۔ چنانچہ صاحب قاموس ((شَعْرٌ رَجِلٌ وَجَبَلٍ وَكَتِفٍ بَيْنَ ا

اصل میں تعارض تب ہوتا ہے جب ایک روایت میں جس چیز کا اثبات ہے دوسری میں اسی چیز کی نفی ہو یا ایک روایت میں جس چیز کی نفی ہے دوسری میں اسی چیز کا اثبات ہو ۔

۔ ۲۷ ا ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص700

محدث فتویٰ